© rasailojaraid.com

اس میں پورا ترجمہ اور مفہوم بیان کر دیا گیا ہے۔ یہ کتاب چھوٹے بڑے ہر شخص کے لیے فائدہ مند ہے۔ بچوں کو یہ بالخصوص پڑھنی چاہیے اور اگر وہ خود اس کے بعض مطالب کو نہ سمجھ سکیں تو والدین کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو پڑھائیں تاکہ ان کے دل میں قرآنِ مجید سے دلی لگاؤ اور محبت پیدا ہو اور انھیں یہ پتا چلے کہ جو سورتیں وہ روزانہ نماز میں پڑھتے اور سنتے ہیں، ان کا کیا ترجمہ اور کیا مطلب ہے۔

فہرست مخطوطات دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری (جلد سوم)

ترتیب و تحقیق :- مولانا سید محمد متین ہاشمی و حافظ ناام حسین

شائع کردہ :- مرکز تحقیق، دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری، نسبت روڈ، لاہور

صفحات ۴۸۶ - قیمت ۶۰ روپے

دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری (لاہور) کے عربی و فارسی مخطوطات کی اس سے قبل دو جلدیں شائع ہو چکی ہیں، جو مولانا سید محمد متین ہاشمی کی مرتب کردہ ہیں۔ اب تیسری جلد شائع ہوئی ہے، جس میں دو سو مخطوطات کا تعارف کرایا گیا ہے، جن میں نو مخطوطے اردو زبان کے اور دو پشتو کے ہیں۔ ایک مخطوطہ پنجابی زبان میں ہے۔ یہ مخطوطہ علم طب سے متعلق ہے اور اس کا نام "دستور الفصد" ہے۔ مصنف کا نام حکیم دینداد ہے۔ باقی تمام مخطوطے عربی اور فارسی میں ہیں۔

"فہرست مندرجات" کے بعد جناب ڈاکٹر وحید قریشی صاحب کا مقدمہ ہے، جس میں اختصار مگر جامعیت کے ساتھ مخطوطات کی اہمیت بیان کی گئی ہے اور اس سلسلے میں اب تک جو کوششیں ہوئی ہیں، ان کی نشان دہی کی گئی ہے۔ یہ مقدمہ بہت سے معلومات کا حامل ہے۔ اس کے بعد "تعارف" کے عنوان سے دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری کی مجلسِ منتظمہ کے چیئرمین لفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) خواجہ عبدالرشید نے زیر نظر "فہرست مخطوطات" کا تعارف کرایا ہے۔

فاضل مرتبین نے مخطوطات کی اس فہرست کا آغاز بعنوانِ "مصاحف" قرآن مجید سے کیا ہے۔ قلمی قرآن مجید کے یہ تین نسخے ہیں۔ اس کے بعد تراجم و تفاسیر ہیں، جن کے نو نسخے اس لائبریری کی زینت ہیں۔ پھر قرأت و تجوید سے متعلق تین قلمی کتابیں ہیں۔ بعد ازاں حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے متعلق کتابوں کا تعارف کرایا گیا ہے۔ یہ آٹھ قلمی کتابیں ہیں۔ پھر سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع کی کتابوں کا تذکرہ ہے، جن کی تعداد پانچ ہے۔ اس کے بعد تصوف کی انیس کتابیں ہیں۔

اوراد و وظائف کے بارے میں پانچ، اخلاق کے متعلق گیارہ، فقہ اور اصولِ فقہ کی اڑتیس ۳۸، فلسفے کی تین،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

علمِ کلام و عقائد کی چھ، منطق کی چار، علمِ نحو کی دس، علمِ صرف کی تین، لغت و بلاغت اور خطبہ جات کی پانچ، انشا و قواعدِ رسم الخط کی گیارہ، ادب کی تیس، تاریخ و تذکرہ کی سات، طب اور دیگر فنون کی چودہ، علمِ نجوم اور رمل کی پانچ، علم الانساب کی ایک —— عربی، فارسی، اردو، پشتو اور پنجابی کی یہ کل دو سو قلمی کتابیں ہیں جو دیال سنگھ ٹرسٹ لائبریری میں موجود ہیں اور جن کا فہرست مخطوطات کی تیسری جلد میں خوبصورت انداز میں تعارف کرایا گیا ہے۔

آخر میں پہلے تو موضوع کی ترتیب سے تمام مخطوطات کے نام درج کیے گئے ہیں اور پھر حروفِ تہجی کی ترتیب سے تمام کتابوں کا ذکر کیا گیا ہے۔ بعد ازاں مؤلفین اور کاتبین کے نام درج کیے گئے ہیں۔ اس کے بعد مرتبین حضرات نے جن کتابوں سے استفادہ کیا ہے، "کتابیات" کے عنوان سے ان کا ذکر کیا ہے اور یہ پچپن[۵۵] کتابیں ہیں۔ پھر مخطوطات بہ لحاظ سنین، پھر اسمائے کتب، پھر اسمائے اماکن، اور آخر میں غلط نامہ۔

بہرحال "فہرست مخطوطات" ہر لحاظ سے مکمل اور شاندار ہے۔ محققین کے لیے یہ نہایت مفید چیز ہے۔ اس کی ترتیب و تحقیق پر بے ساختہ مولانا سید محمد متین ہاشمی اور حافظ غلام حسین کے لیے دل سے دعا نکلتی ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ یہ ایک بہت بڑی علمی خدمت ہے جو انھوں نے بہت محنت اور جاں فشانی سے سرانجام دی ہے۔

برِّصغیر پاک و ہند میں علمِ فقہ : محمد اسحاق بھٹی

اس کتاب میں سلطان غیاث الدین بلبن (۶۸۶ھ) کے عہد سے لے کر اورنگ زیب عالمگیر (۱۱۱۸ھ) کے عہد تک کی تمام فقہی مساعی کا احاطہ کیا گیا ہے اور تفصیل سے بتایا گیا ہے کہ برِّصغیر پاک و ہند علمِ فقہ سے کس طرح روشناس ہوا، یہاں کے علما و زعما نے کس محنت و جاں فشانی سے اس کی ترویج و اشاعت کا اہتمام کیا اور کن اہم فقہی کتابوں کی تدوین کی۔ برِّصغیر پاک و ہند کے جن سلاطین کے دورِ حکومت میں کتبِ فقہ مرتب کی گئیں، ان کے عہد اور طریقِ حکومت پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس زمانے کے علمائے کرام کے حالات بھی بیان کیے گئے ہیں اور یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ یہ حکمران علم و علما سے کس درجہ تعلق و ربط رکھتے تھے۔ پھر فقہ کی جن کتابوں کا تعارف کرایا گیا ہے، ان سے اہم اقتباسات بھی فاضل مصنف نے درج کتاب کیے ہیں۔ آخر میں فقہ کی ان مشہور اکیاسی[۸۱] کتابوں کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کی گئی ہیں، جو مختلف ملکوں میں تصنیف کی گئیں، جن کو مسائلِ فقہ کے اصل ماخذ کی حیثیت حاصل ہے۔ اس موضوع سے متعلق اردو زبان میں یہ پہلی کتاب ہے۔

صفحات ۲۰۸ قیمت: -/۱۵ روپے

ملنے کا پتا: ادارہ ثقافتِ اسلامیہ، کلب روڈ لاہور

© rasailojaraid.com